سوال

امام اگر مقتدی کے فاتحہ مکمل کرنے سے پہلے رکوع میں چلا جائے تو مقتدی کو کیا کرنا چاہیے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک مقتدی نماز میں اس وقت شامل ہوا جب امام تکبیر تحریمہ اور سورئہ فاتحہ سے فارغ ہو چکا تھا، اس نے سورئہ فاتحہ ابھی شروع ہی کی تھی کہ امام رکوع میں چلا گیا تو کیا یہ مقتدی امام کے ساتھ رکوع میں چلا جائے یا سورئہ فاتحہ کی قراءت مکمل کر لے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

جب مقتدی اس وقت جماعت میں شامل ہو جب امام رکوع کا ارادہ کر رہا ہو اور مقتدی کے لیے سورئہ فاتحہ پڑھنا ممکن نہ ہو، اس صورت میں اگر اس کی ایک دو آیتیں باقی ہوں اور اس کے لیے انہیں پڑھ کر امام کے ساتھ رکوع میں شامل ہو جانا ممکن ہو تو یہ بہت بہتر ہے اور اگر سورت کا زیادہ حصہ باقی ہو کہ اسے پڑھنے کی صورت میں وہ امام کو رکوع میں نہیں پا سکے گا تو اس صورت میں وہ امام کے ساتھ رکوع کر لے، خواہ سورئہ فاتحہ مکمل نہ ہوئی ہو۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ ارکان اسلام]

عقائد کے مسائل: صفحہ 311